جو حج جمعہ کو ہو، اسے حج اکبر کہنا کیسا

مجیب: ابو الحسن جمیل احمد غوری العطاری

فتوی نمبر: Web-402

تاریخ اجراء: 07 محرم الحرام1443ھ/06 اگست2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

جو حج جمعہ کو ہو، اسے حجِ اکبر کہنا کیسا؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

حجِ اکبر کے متعلق علماء کے مختلف اقوال ہیں، ان میں مشہور قول یہ ہے کہ جس دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج فرمایا تھا، اسے حجِ اکبر کہا جاتا ہے، چونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو حج فرمایا، وہ جمعہ کا دن واقع ہوا تھا، اسی لئے لوگ اس حج کی یاد میں جمعہ کے دن واقع ہونے والے حج کو حجِ اکبر کہہ دیتے ہیں، اس میں بھی کوئی حرج نہیں۔

قرآن پاک میں اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے: "وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖۤ اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ" ترجمۂ کنز الایمان: اور مُنادی پکار دینا ہے اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے سب لوگوں میں بڑے حج کے دن۔ (پارہ10، سورۂ توبہ، آیت 3)

اس آیت کے تحت صدر الافاضل حضرت علامہ مولانا نعیم الدین مراد آبادی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "حج کو حجِ اکبر فرمایا، اس لئے کہ اُس زمانے میں **عمرے کو حجِ اصغر** کہا جاتا تھا اور ایک قول یہ ہے کہ اس حج کو **حجِ اکبر** اس لئے کہا گیا کہ اس سال رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج فرمایا تھا اور چونکہ یہ **جمعہ** کو واقع ہوا تھا اس لئے مسلمان اس حج کو جو روزِ جمعہ ہو حجِ وداع کا مذکر (یعنی یاد دلانے والا) جان کر **حجِ اکبر** کہتے ہیں۔" (تفسیر خَزائِنُ العِرفان، ص354، تحت الآیۃ)

ردالمحتار میں علامہ نوح رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے منقول ہے: "قیل انه الذی حج فیه رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم وهو المشهور" یعنی حجِ اکبر کے متعلق ایک قول یہ ہے کہ یہ وہ حج کا دن ہے، جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حج فرمایا اور یہی مشہور ہے۔ (ردالمحتار، جلد2، صفحہ622، مطبوعہ: بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net